## سوال

(66) مدرسہ کی چھت پر رہائش گاہ کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص نیچے مدرسہ اور اوپر اپنی رہائش گاہ بنانا چاہے تو کیا وہ ایسا کر سکتا ہے ؟ (ع، م غازی آباد لاہور)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مدرسہ کی جگہ اس کی اپنی ملکیت ہے اور وقت اللہ نہیں تو پھر مدرسہ کے اوپر اپنی رہائش رکھ سکتا ہے۔ کیونکہ مسجد اور مدرسہ کا حکم جدا جدا ہے۔ مسجد نیچے سے اوپر پوری خلا تک، یعنی آسمان دنیا تک مسجد ہے، لہٰذا مسجد کے اوپر رہائش رکھنی ہرگز جائز نہیں۔ مزید برآں اگر مدرسہ کے پلاٹ میں یا مدرسہ کی عمارت کے اوپر اساتذہ اور ناظم مدرسہ کی رہائش کے لیے مکانات تعمیر کیے گئے ہوں تو ان میں رہائش جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

**ج1ص311**

محدث فتویٰ